مدیر کے نام

راشد الیاس ٗلاہور

'ٹیلی وژن یا پنڈورا باکس' (فروری ۲۰۰۷ء) اپنے موضوع پر بہت متاثر کن تحریر تھی۔ شاہ نواز فاروقی نے بجا طور پر توجہ دلائی ہے کہ میڈیا کے خلاف معاشرے میں انفرادی ردعمل تو موجود ہے لیکن اجتماعی سطح پر ردعمل نہیں پایا جاتا' اگر ہے تو مؤثر نہیں۔

فراز احمد ٗگوجرانوالہ

'روشن خیالی' اور 'اعتدال پسندی' ہمیں کہاں لے جائے گی---! اب تو بھارت پاکستان مشترکہ تعلیمی کمیشن بن گیا' اس کا دہلی میں اجلاس بھی ہوگیا اور ہم نے یہ خبر بھی پڑھ لی کہ پرائمری سطح پر ہمارے بچوں کو ہندو مذہب کی تفصیلات پڑھائی جائیں گی۔ اس پس منظر میں دیکھیں کہ اسلامی تعلیمات کو درسی کتب سے نکالا جا رہا ہے۔

شبیر احمد انصاری ٗکراچی

'عزیمت واستقامت کی ایمان افروز داستان' (فروری ۲۰۰۷ء) نے دورِ صحابہؓ کی یاد تازہ کردی۔

حمید اللّٰہ خٹک ٗکرک

ایک خبر قارئین کے لیے: ٹونی بلیر حکومت میں خواتین کے امور کی وزیر رتھ کیلی نے کہا ہے کہ برطانیہ میں مسلم خواتین کو حجاب کی آزادی حاصل ہونی چاہیے۔ یہ بات انھوں نے ۱۷ اکتوبر ۲۰۰۶ء کو لندن میں کابینہ کی میٹنگ میں اپنے ساتھی وزیر جیک سٹرا کے اس موقف پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہی کہ برطانیہ میں آباد مسلم خواتین کو نقاب استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ وزیر خارجہ جیک سٹرا کے اس موقف پر کابینہ کے دوسرے ممبروں نے بھی تنقید کی۔ رتھ کیلی نے کہا: ''پہلے میں بھی اسلامی حجاب کی مخالف تھی لیکن برطانیہ کی چند اعلیٰ تعلیم یافتہ خواتین سے گفتگو کے بعد میری رائے بدل گئی ہے' خواتین اپنی مرضی سے حجاب کرتی ہیں۔ کمیونٹی کی طرف سے ان پر کوئی زور زبردستی نہیں۔ برطانیہ میں مسلم خواتین کا حجاب سرے سے کوئی مسئلہ ہی نہیں''۔ (دی آبزرور' ۸ اکتوبر ۲۰۰۶ء' بحوالہ سہ روزہ دعوت، دہلی)

شیر علی ٗلاہور

میرے والد 'نومسلم کی سرگذشت' (جولائی ۲۰۰۶ء) کے راوی حسن علی گذشتہ دنوں (۱۰ محرم ۱۴۲۸ھ/ ۳۰ جنوری ۲۰۰۷ء کو) قضائے الٰہی سے انتقال کرگئے۔ انا للّٰہ وانا الیہ رٰجعون۔ ان کی سرگذشت نے بہت سوں کو متاثر کیا۔ اللہ ان کے درجات بلند کرے' لغزشوں سے درگزر فرمائے۔ آمین!